صلوۃ التسبیح مع فائدہ وفضیلت

فائدہ: صلاۃ التسبیح بڑی اہم اور عظیم اجر وثواب کی حامل نفل نماز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس اور حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کو یہ نماز بڑی تاکید کے بعد بطورِ تحفہ سکھائی تھی۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا: اے میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرمادے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے اور اعلانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل صلاۃ التسبیح ہے) (میرے چچا) اگر آپ سے ہوسکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کرسکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو کم از کم زندگی میں ایک بار ہی پڑھ لیں۔ [ابوداؤد وابن ماجہ]

اِس لیے سال بھر وقتاً فوقتاً اِس کو پڑھنے اور پڑھتے رہنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور رمضان المُبارک میں اور دیگر مُبارک راتوں اور دنوں جیسے شبِ براءت یا شبِ قدر یا جمعہ کے دن میں اِس کو اور بھی زیادہ اہتمام سے پڑھنا چاہیے، اور یہ کوئی مشکل نہیں، بس دل میں نیکی کے حصول کا شوق اور اللہ تعالیٰ

کی محبت ہونی چاہیے، پھر خود ہی مشقت برداشت کرنا آسان ہوجاتا ہے۔

صلاۃ التسبیح کے فضائل مندرجہ ذیل ہیں:

پہلی فضیلت: صلاۃ التسبیح سے دس قسم کے گناہوں کا معاف ہونا:

یہ وہ نماز ہے جس کے پڑھنے سے دس قسم کے گناہ معاف ہوتے ہیں:

(1)اگلے گناہ۔(2)پچھلے گناہ۔(3)پُرانے گناہ۔(4)نئے گناہ۔(5)غلطی سے کیے ہوئے گناہ ۔(6)جان کر کیے ہوئے گناہ ۔ (7)چھپ کر کیے ہوئے گناہ۔(8)کھلم کھلا کیے ہوئے گناہ۔(9)چھوٹے گناہ۔(10)بڑے گناہ۔(ابوداؤد:1297)

دوسری فضیلت: صلاۃ التسبیح سے بکثرت گناہوں کا معاف ہونا:

صلاۃ التسبیح کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندوں کے بکثرت گناہ معاف کرتے ہیں، احادیث طیّبہ میں اِس کثرت کی کئی مثالیں ذکر کی گئی ہیں:

(1)کل اِنسانیت کی تعداد سے بھی زیادہ گناہ ہوں تو مغفرت ہوجائے گی۔(ابوداؤد:1298)

(2)ریت کی تعداد سے زیادہ بھی گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔(ابن ماجہ:1386)

(3)سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔(طبرانی کبیر:987)

(4)ستاروں کی تعداد سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔(مصنف عبد الرزاق:5004)

(5)قطروں کی تعداد سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔(مصنف عبد الرزاق:5004)

(6)دنیا کے کل ایام سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔(مصنف عبد الرزاق:5004)

تیسری فضیلت: ایک بہترین تحفہ، بخشش اور خوشخبری:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس کو جب یہ نماز تلقین فرمائی تو اُنہیں اِس نماز کی تاکید بھی فرمائی

اور اِس نماز کو تحفہ بخشش اور خوش خبری قرار دیا۔ (ابوداؤد:1297—1298)

چوتھی فضیلت: 300 مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھنے کی سعادت:

صلاۃ التسبیح کی ایک بڑی فضیلت یہ ہے کہ اِسے ادا کرتے ہوئے بندے کو تین سو مرتبہ تیسرے کلمہ (سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ) کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا پر مشتمل بہترین کلمہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے، اور تیسرا کلمہ بذاتِ خود ایک انتہائی بابرکت اور عظیم الشان اجر و ثواب کا حامل کلمہ ہے، جن کا خلاصہ ملاحظہ کیجیے:

(1) مذکورہ کلمہ ایک مرتبہ پڑھنے پر جنت میں درخت لگ جاتا ہے۔ (مستدرکِ حاکم:1887)

(2) یہ کلمہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب کلمہ ہے۔ (مسلم:2137)

(3) جنت ایک چٹیل میدان ہے اور مذکورہ کلمہ جنّت کے پودے ہیں۔ (ترمذی:3462)

(4) اس کلمے کے اندر پائے جانے والے ہر ایک کلمہ کا ثواب اُحد پہاڑ سے زیادہ ہے۔ (طبرانی کبیر:10604)

(5) اس کلمے کے پڑھنے پر ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (طبرانی اوسط:6491)

(6) اس کلمے کا وِرد جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے بہترین ڈھال ہے۔ (طبرانی اوسط:4027)

(7) مذکورہ کلمہ پڑھنے والے کے لیے فرشتے اِستغفار (دعائے مغفرت) کرتے ہیں۔ (مستدرکِ حاکم:3589)

(8) اس کلمے کا کثرت سے وِرد کرنے والا افضل ترین مؤمن ہے۔ (سنن کبریٰ نسائی:10606)

(9) اس کلمے کا پڑھنا گناہوں کی مغفرت اور بخشش کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ (ترمذی:3533)

(10) اس کلمے کا ہر کلمہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ (مسلم:720)

(11) یہ کلمہ میزانِ عمل میں بہت بھاری ثابت ہونے والا کلمہ ہے۔ (صحیح ابن حبان:833)

(12) یہ کلمہ قرآن کریم پڑھنے سے عاجز شخص کے لیے بہترین بدل ہے۔ (ابوداؤد:832)

صلاۃ التسبیح کے بارے میں اَسلاف کے چند اقوال:

(1) حضرت عبدالعزیز بن ابی روّاد رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت عبد اللہ بن مُبارک رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم محدّث کے بھی استاذ ہیں، وہ فرماتے ہیں: جس کا جنت میں جانے کا ارادہ ہو اُس کے لیے ضروری ہے کہ صلاۃ التسبیح کو مضبوطی سے پکڑے۔

(2) حضرت ابوعثمان حیری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ ایک بڑے زاہد ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مصیبتوں اور غموں کے ازالے کے لیے صلاۃ التسبیح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی۔

(3) علّامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص اِس نماز کی فضیلت و اہمیت کو سُن کر بھی غفلت اختیار کرے وہ دین کے بارے میں سستی کرنے والا ہے، صلحاء کے کاموں سے دور ہے، اس کو پکا (دین میں چست) آدمی نہ سمجھنا چاہیے۔ (فضائلِ ذکر، شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ)

امام حاکم رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ اس حدیث کے صحیح ہونے پر یہ دلیل ہے کہ تبع تابعین کے زمانہ سے ہمارے زمانہ تک مقتدا حضرات اس پر مداومت کرتے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے ہیں، جن میں عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ بھی ہیں۔ یہ چار رکعات والی نماز ہے جس میں تین سو مرتبہ تسبیحات پڑھی جاتی ہیں۔

﴿تسبیح﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اس نماز کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: یہ ہے کہ چار رکعات صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثناء،

تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ مذکورہ بالا یہ تسبیح پڑھیں:

پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد کے بعد دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی کے بعد دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر پہلے سجدہ سے اٹھکر جلسہ میں دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر دوسرے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی کے بعد دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

پھر بغیر اللہ اکبر کہے دوسری رکعت کیلیے کھڑے ہو جائیں

پھر اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔

دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدہ میں پہلے دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں اور پھر التحیات پڑھیں۔

اسی ترتیب سے چاروں رکعات میں یہ تسبیح پڑھیں

اس طرح چار رکعات میں کل تسبیحات تین سو مرتبہ ہو جائیں گی۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں، پھر تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

رکوع، قومہ، پہلا سجدہ، جلسہ اور دوسرے سجدے میں دس دس مرتبہ تسبیح پڑھیں

اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔

اسی ترتیب سے دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں یہ تسبیح پڑھیں

دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے ہی پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں

اسی ترتیب سے باقی رکعات ادا کریں۔

نوٹ: یہ دونوں طریقے صحیح اور قابلِ عمل ہیں، جو طریقہ آسان معلوم ہو اس کو اختیار کیا جائے۔ اس نماز کا کوئی خاص وقت نہیں، اسے مکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی ہو سکے پڑھ سکتے ہیں

مرتب و ناشر

مکتبُ الصُّفَّہ اچلپور

+91-8830665690

MSuffah